عملیات

یہ ایماں ہے۔ خدا شاہد کہ ہیں آیات قرآنی
علاج جملہ عِلّتہائے جسمانی وروحانی

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں، اور قرآن مجید کی مبارک آتیوں، وظائف اور دعاؤں میں اس قدر فیوض وبرکات اور عجیب عجیب تاثیرات ہیں کہ جن کو دیکھ کر بلاشبہہ قدرت خداوندی کا جلوہ نظر آتا ہے۔ بہت سے مریض جن کو تمام حکیموں اور ڈاکٹروں نے لاعلاج کہہ کر مایوس کر دیا تھا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور قرآن مجید کی مقدس آتیوں سے صحیح طریقے پر چارہ جوئی کی گئی تو دم زدن میں بڑے بڑے خوفناک اور بھیانک امراض اس طرح ختم ہو گئے کہ ان کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا، جادو اور آسیب وغیرہ کی بلائیں اتنی خطرناک ہیں کہ حکیموں کی طب اور ڈاکٹروں کی ڈاکٹری اس منزل میں بالکل عاجز ولاچار ہے۔ لیکن دعاؤں، وظیفوں اور قرآنی آتیوں کی تاثیرات قہر الٰہی کی وہ تلوار ہیں کہ جن کی تیز دھار سے جادو، ٹونا، آسیب سب کے سر قلم ہو جاتے ہیں۔ جادو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اور آسیب بھی کبھی بھاگ جاتا ہے اور کبھی گرفتار ہو کر جل جاتا ہے۔ اس لیے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ چند عملیات اور قرآنی آیات کے تعویذات تحریر کر دیں۔ تاکہ اہل حاجت ان کے فیوض وبرکات سے فائدہ اٹھائیں۔

اعمال اور دعاؤں کے شرائط

یاد رکھو کہ جس طرح جڑی بوٹیوں اور تمام دواؤں کی تاثیر اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اسی ترکیب سے وہ دوائیں استعمال کی جائیں جو ان کے استعمال کا طریقہ ہے۔ اسی طرح عملیات اور تعویذات کے بھی کچھ شرائط، کچھ ترکیبیں، کچھ لوازمات ہیں کہ جب تک ان سب چیزوں کی رعایت نہ کی جائے گی عملیات کی تاثیرات ظاہر نہ ہوں گی اور فیوض وبرکات حاصل نہ ہوں گے۔ ان شرائط میں سے سات شرطیں نہایت ہی اہم اور انتہائی ضروری ہیں کہ جن کے بغیر اعمال قرآنی میں تاثیرات کی امید رکھنا نادانی ہے۔ اور وہ سات شرطیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) **اکل حلال** : یعنی حلال لقمہ کھانا اور حرام غذاؤں سے بچنا۔

(۲) **صدق مقال** : یعنی ہمیشہ سچ بولنا۔ اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنا۔

(۳) **اخلاص**: یعنی نیت کو درست اور پاکیزہ رکھنا کہ ہر نیکی اللہ ہی کیلئے کرنا۔

(۴) **تقویٰ** : یعنی شریعت کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنا۔

(۵) **شعائر الٰہی کی تعظیم** : یعنی اللہ کے دین کے نشانوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی، نماز وغیرہ کی تعظیم اور بزرگان دین کا ہمیشہ ادب واحترام کرنا۔

(۶) **حضور قلب**: یعنی جو وظیفہ بھی پڑھیں دل کی حضوری کے ساتھ پڑھنا

(۷) **مضبوط عقیدہ**: یعنی جو عمل اور وظیفہ پڑھیں۔ اس کی تاثیر پر پورا پورا اور پختہ عقیدہ رکھنا۔ اگر تذبذب یا تردد رہا تو وظیفہ اور عمل میں اثر نہ رہے گا۔

وظائف کے ضروری آداب

اوپر ذکر کی ہوئی سات شرطوں کے علاوہ اعمال و وظائف کے کچھ ضروری آداب بھی ہیں۔ ہر عمل کرنے والے کو لازم ہے کہ ان آداب کا بھی لحاظ وخیال رکھے۔ ورنہ دعاؤں اور وظیفوں کی تاثیرات میں کمی ہو جانا لازمی ہے۔ آداب دعا اور وظائف کی تعداد یوں تو بہت زیادہ ہے۔ مگر ہم ان میں سے چند نہایت ہی اہم اور ضروری آداب کا تذکرہ کرتے ہیں جو یہ ہیں۔

(۱) **بارگاہ حق میں عجز ونیاز**: یعنی ہر عمل کرنے یا تعویذات لکھنے کے وقت نہایت ہی خضوع وخشوع کے ساتھ خداوند قدوس کی بارگاہ میں عاجزی ونیاز مندی کا اظہار کرے۔

(۲) **صدقات وخیرات** : یعنی ہر عمل اور وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کچھ صدقہ وخیرات کرے۔

(۳) **درود شریف** : یعنی ہر عمل، ہر دعا، ہر وظیفہ کے اول وآخر درود شریف کا ورد کرے

(۴) **بار بار دعا مانگے** ۔ یعنی وظیفوں کے بعد جب اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے تو ایک ہی مرتبہ دعا مانگ کر بس نہ کر دے۔ بلکہ بار بار گڑگڑا کر خدا سے

دعا مانگے۔

(۵) **تنہائی**: یعنی جہاں تک ہو سکے ہر دعا اور وظیفہ وغیرہ عملیات کو تنہائی میں پڑھے۔ جہاں نہ کسی کی آمد و رفت ہو۔ نہ کسی کی کوئی آواز آئے۔

(۶) **کسی کو نقصان نہ پہنچائے**: یعنی کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لیے ہرگز ہرگز نہ کوئی عمل کرے۔ نہ کوئی وظیفہ پڑھے۔

(۷) **خوارک میں کمی**: یعنی جب کوئی عمل کرے یا وظیفہ پڑھے تو اس دوران میں بہت کم کھائے اور سادہ غذا کھائے۔ بھر پیٹ نہ کھائے۔ کیونکہ پیٹ بھرے لوگ دعاؤں کی تاثیر سے اکثر محروم رہتے ہیں۔

(۸) **پاکی اور صفائی**: اعمال اور وظائف پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا خاص طور پر خیال و لحاظ رکھے۔ بلکہ خوشبو بھی استعمال کرے اور ظاہری پاکی و صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور باطنی صفائی کا بھی اہتمام رکھے۔

(۹) **پاک روشنائی**۔ جو تعویذ لکھے وہ زعفران سے لکھے یا ایسی روشنائی سے لکھے جس میں اسپرٹ نہ پڑی ہو بلکہ اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی روشنائی ہونی چاہیے، جو زمزم شریف میں گھولی ہوئی ہو، یا دریاؤں کے جاری پانی میں۔

(۱۰) **اچھی ساعت اچھی نیت**۔ ہر عمل اچھی ساعت میں کرے اور ہر تعویذ اچھی ساعت میں قبلہ رو ہو کر لکھے۔ اور تعویذ لکھتے وقت ہرگز کوئی طمع اور لالچ دل میں نہ لائے۔ بلکہ اخلاص کے ساتھ تعویذ لکھ کر حاجت مندوں کو دے۔ ہاں اگر لوگ اپنی طرف سے تعویذوں کا نذرانہ خوشی کے ساتھ پیش کریں۔ تو اس کو رد نہ کرے۔ بلکہ قبول کر لے۔

سفلی و رحمانی عملیات

عملیات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سفلی دوسرے رحمانی۔ سفلی عملیات ناجائز اور حرام ہیں بلکہ ان میں سے بعض صریح کفر اور شرک ہیں۔ لہٰذا تمام سفلی عملیات جادو، ٹونا وغیرہ کوئی

مسلمان کبھی ہرگز ہرگز نہ کرے۔ ورنہ ایمان برباد ہو جائے گا۔ ہاں رحمانی عملیات جائز ہیں جو قرآن شریف کی آیتوں اور مقدس دعاؤں کے ذریعہ کیے جاتے ہیں۔ مگر رحمانی عمل بھی اسی وقت جائز ہیں جب کہ شریعت اجازت دے۔ مثلاً دشمنی ڈالنے کے لیے کوئی رحمانی عمل کیا جائے۔ تو یہ اسی صورت میں جائز ہوگا۔ جب شریعت اس کو جائز قرار دے۔ چنانچہ کسی مرد و عورت میں ناجائز تعلق ہو گیا ہے تو ان دونوں میں عداوت ڈالنے کے لیے کوئی رحمانی عمل کرنا جائز ہے، بلکہ ثواب کا کام ہے کہ دونوں کو گناہ سے بچانا مقصود ہے۔ لیکن میاں بیوی یا بھائی بھائی کے درمیان دشمنی ڈالنے کے لیے کوئی رحمانی عمل کرنا حرام اور گناہ ہے۔

مؤکلاتی عملیات سے بچتے رہو!

رحمانی عملیات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مؤکلوں کے واسطہ سے ہوتا ہے۔ دوسرے غیر مؤکلاتی جس میں مؤکلوں کا واسطہ نہیں ہوتا۔ اگرچہ مؤکلاتی عملیات بہت ہی مؤثر ہوا کرتے ہیں۔ لیکن ان میں بڑے بڑے خطرات بھی ہیں۔ بلکہ جان کا بھی ڈر رہتا ہے۔ اس لیے مؤکلاتی عملیات سے ہمیشہ دور ہی بھاگتے رہنا چاہیے۔ جو لوگ بھی مؤکلاتی عملیات کے چکر میں پڑے وہ خطرات کے بھنور میں پھنس گئے۔ کوئی کوڑھی ہوا۔ کوئی پاگل ہو گیا۔ کوئی جان سے مارا گیا۔ شیخ کامل کی تعلیم و اجازت مؤکلاتی عملیات میں انتہائی ضروری ہے۔ اور اس زمانے میں ''شیخ کامل'' کا ملنا بہت دشوار ہے۔ اس لیے ہم یہاں چند غیر مؤکلاتی عملیات لکھتے ہیں۔ ان عملیات میں مؤکلوں کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اور ہر سنی مسلمان مرد عورت جو پابند شریعت ہوں ان سب کو ان اعمال و تعویذات کے کرنے کی اجازت ہے۔ اگر وہ شرائط و آداب کی پابندی کریں گے تو فائدہ اٹھائیں گے ورنہ فائدہ سے محروم رہیں گے لیکن بہرحال ان کو نہ کوئی خطرہ ہوگا نہ کوئی نقصان! واللہ تعالیٰ اعلم۔

خواص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''بسم اللہ'' شریف کے خواص اور اس آیت مبارکہ کی خاصیتیں بہت ہیں۔ ان میں سے چند فوائد یہاں لکھے جاتے ہیں۔ جو بزرگوں کے مجرب اور آزمودہ ہیں۔

ہر طرح کی حاجت روائی: اگر کوئی سخت مشکل یا حاجت پیش آجائے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ کو مسلسل تین دن روزہ رکھے۔ اور جمعہ کا غسل کر کے نماز جمعہ کے لیے جائے اور کچھ خیرات بھی کرے۔ پھر نماز جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دل لگا کر اور گڑگڑا کر خدا سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَط اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ ط اَلَّذِیْ مَلَئَتْ عَظَمَتُهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَط وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (فیوض قرآنی بحوالہ الترغیب والترہیب ومفتاح الحصن وغیرہ)

لفظ حاجتی کہنے کے بعد اپنی ضرورت کا نام ذکر کرو۔

جس صحابی سے یہ دعا منقول ہے ان کا ارشاد ہے کہ یہ دعا نادانوں کو ہرگز مت سکھاؤ کیونکہ وہ ناجائز کاموں کے لیے پڑھیں گے اور گناہوں میں مبتلا ہوں گے۔ بزرگوں کے فرمان کے مطابق میں بھی سخت تاکید کرتا ہوں کہ ناجائز کاموں کے لیے کبھی ہرگز اس دعا کو نہ پڑھنا ورنہ سخت نقصان اٹھاؤ گے۔

دشمنی دور ہوجائے اور محبت پیدا ہوجائے: اگر پانی پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر مخالف کو پلا دو تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لگے گا۔ اور اگر موافق کو پلا دو تو محبت بڑھ جائے گی۔ (فیوض قرآنی)

ہر درد و مرض دور ہوجائے: جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حضور دل سے پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے آرام

ہوجائے گا۔ (فیوض قرآنی)

چور اور اچانک موت سے حفاظت: اگر رات کو سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لو تو ان شاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے۔ اور مرگ ناگہانی سے بھی حفاظت ہوگی۔ (فیوض قرآنی)

حاجتوں کے لیے بسم اللہ اور نماز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پڑھو کہ جب ایک ہزار مرتبہ ہوجائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر درود شریف پڑھو۔ اور اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ (مرقع کلیمی و مجربات دیربی)

اولاد زندہ رہے گی: جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایک کاغذ پر ایک سو ساٹھ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لکھوا کر اس کا تعویذ بنا کر ہر وقت پہنے رہے۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ (فیوض قرآنی)

زہر کا اثر نہ ہو: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ یہ دعا پڑھ کر ہمیشہ کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ زہر کا اثر دور ہوجائے اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ لیکن پختہ عقیدہ اور شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ (فیوض قرآنی)

بخار سے شفا: جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط اگر مریض خود نہ پڑھ سکے۔ تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کردے۔ یا پانی پر دم کر کے پلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (فیوض قرآنی بحوالہ مستدرک)

تپ لرزہ سے شفا: جس کو جاڑا بخار آتا ہو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

بسم	اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم
اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللّٰہ
الرحیم	بسم	اللّٰہ	الرحمٰن

بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو: بازار جاؤ تو یہ دعا پڑھو۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْاَسْوَاقِ وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً ط اس دعا کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھاٹا نہیں ہوگا۔ اس دعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔ (طبرانی۔ تحفۃ الذاکرین ص ۲۰۹)

آسیب دور ہو جائے: آسیب زدہ مریض پر یہ پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓصٓ ط طٰهٰ ط طٰسٓمٓ طٰكٓهٰيٰعٓصٓ ط يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ قٓ ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔
ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب نکل جائے گا اور پھر نہ آئے گا۔ پڑھنے والے میں تقویٰ، اعتقاد کامل اور روحانی قوت ہونی چاہیے۔ اور حضور قلب کے ساتھ پڑھے۔ (فیوض قرآنی)

خطرہ میں پڑ جانے کے وقت: حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرہ میں پڑ جائے تو یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔ (الدار المنثور ج ۱، ص ۶)

ہر آفت سے امان: جو شخص روزانہ صبح و شام اس دعا کو پڑھے گا وہ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ

وَمَالَمْ يَشَأْلَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ وَاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ۔ اِنَّ وَلِیِّ يَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اس دعا کا بڑا حصہ شرح سفر السعادۃ صفحہ ۴۷۸ میں مذکور ہے۔ اور پوری دعا متعدد بزرگوں نے لکھی ہے۔ القول الجمیل ص ۷۷ میں لکھا ہے کہ میں نے اس دعا کو نہایت مفید پایا ہے۔

دفع آسیب و ردِ سحر کی چھ دعائیں: ان چھ دعاؤں "کو شش قفل" (چھ تالا) بھی کہتے ہیں۔ جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر شش قفل کو آسیب زدہ یا سحر و جادو کے مریض کے کان میں پڑھ کر پھونک ماردی جائے تو آسیب بھاگ جائے گا۔ اور جادو اتر جائے گا۔ (فیوض قرآنی)

قفل اول: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

قفل دوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔

قفل سوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ۔

قفل چہارم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ۔

قفل پنجم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ۔

قفل ششم: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ الۡحَكِيۡمُ۔ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ۔

ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ: اس کے لیے حضرت انس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا بے حد نافع اور بہت ہی فائدہ بخش ہے۔ امام الہند حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک مکتوب میں اس کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اس مکتوب کا نام اقتباس الانوار القبس فی شرح دعاء انس'' ہے۔ یہ مکتوب ''اخبار الاخیار'' ص۱۹۱ کے حاشیہ پر چھپا ہے۔ اس میں آپ لکھتے ہیں کہ۔

امام جلال الدین شیوطی رحمۃ اللہ علیہ ''جمع الجوامع'' میں محدث ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج بن یوسف ثقفی ظالم گور نر نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے چار سو گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان وشوکت دیکھی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں۔ ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لیے رکھا جائے۔ پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا۔ (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے۔) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لیے رکھا جاتا ہے۔ تیسرا وہ گھوڑا جو نام ونمود کے لیے رکھا جاتا ہے۔ اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے حجاج تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حجاج بن یوسف ثقفی اس حدیث پاک کو سن کر آگ بگولہ ہو گیا اور کہا کہ اے انس اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔ اور امیر المومنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تو میں تمہارے ساتھ بہت برا معاملہ کر ڈالتا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے حجاج! قسم بخدا تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں۔ اور ان کلمات کی بدولت کسی

ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں۔ حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود ہو گیا۔ اور سر جھکا لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجیے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا۔ اس لیے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے۔ کہ جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا۔ تو ان کے خادم حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے۔ حضرت انس نے فرمایا کہ کیا چاہتا ہے؟ حضرت ابان نے عرض کی۔ وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے۔ جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی۔ اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لو سیکھ لو۔ ان کو صبح وشام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دعا انس رضی اللہ تعالی عنہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَدِيۡنِیۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَوَلَدِیۡ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعۡطَانِیَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِكُ بِهٖ شَيۡئًا۔ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعۡظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحۡذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ مَّرِيۡدٍ۔ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ۔ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيۡنَ۔ اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔ (فیوض قرآنی)

ہر مرض سے شفا: یہ کلمات پڑھے جائیں اور ان کا تعویذ پہنا جائے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِيۡمِ۔ اُسۡكُنۡ اَيُّهَا الۡوَجۡعُ سَكَّنۡتُكَ بِالَّذِیۡ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِيۡمِ۔ اُسۡكُنۡ اَيُّهَا الۡوَجۡعُ سَكَّنۡتُكَ بِالَّذِیۡ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ

زَالَتَااِنْ اَمْسَكَهُمَامِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْماً غَفُوْراً۔

یہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب عمل ہے۔امام موصوف کا قول ہے کہ اس کے پڑھنے کی برکت سے مجھے کبھی طبیب (ڈاکٹر) کی ضرورت نہیں ہوئی۔(فیوض قرآنی)

حرز ابودجانہ: جو جن وشیطان وغیرہ کے شر اور شرارتوں سے بچانے والا بہترین وظیفہ اور اعلیٰ درجہ کا عمل ہے۔حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ قصائص کبریٰ" جلد ۲،ص ۹۸ میں امام بیہقی کی روایت لکھتے ہیں۔کہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار اقدس میں عرض کی کہ یارسول اللہ! میں رات کو بستر پر لیٹتا ہوں تو اپنے گھر میں چکی چلنے کی آواز اور شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز سنا کرتا ہوں۔اور کبھی کبھی بجلی کی چمک بھی دیکھتا ہوں۔ایک رات میں نے کچھ خوف زدہ ہوکر سر اٹھایا۔تو صحن میں ایک کالا سایہ نظر آیا جو اونچا اور لمبا ہوتا جا رہا تھا۔میں نے بڑھ کر اس کو چھوا۔تو اس کی کھال ساہی کی کھال کی طرح کانٹے والی تھی۔پھر اس نے میرے منھ پر آگ کا ایک شعلہ پھینکا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں جل جاؤں گا۔یہ سن کر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قلم دوات اور کاغذ لاؤ۔میں نے پیش کیا تو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ لکھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔هٰذَاكِتَابٌ مِّنْ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّاطَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ۔اَمَّابَعْدُ فَاِنَّ لَنَاوَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقاً مُوْلِعاً اَوْفَاجِراً مُقْتَحِماًاَوْرَاعِياًحَقًّامُبْطِلاً فَهٰذَاكِتَابٌ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّاكُنَّانَسْتَنْسِخُ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ۔اُتْرُكُوْاصَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَاوَانْطَلِقُوْااِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَلَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ۔لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔تُقْلَبُوْنَ۔حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

یہ حرز آسیب زدہ کی گردن میں تعویذ بنا کر پہنا دیا جائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب جاتا رہے گا۔اگر گھر میں آسیب کا اثر ہے تو دیوار پر چسپا کر دیا جائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا۔چنانچہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حرز کو لے کر گھر آئے اور رات کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو ان کی آنکھ اس وقت کھلی جب کوئی چلا چلا کر کہہ رہا تھا کہ اے ابودجانہ! لات عُزّیٰ کی قسم ہے کہ میں ان کلمات سے جل رہا ہوں۔میں اس تحریر والے کے حق کا وسیلہ دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس حرز کو اٹھا لیا تو ہم تمہارے گھر اور تمہارے ہمسایہ کے گھر نہ آؤں گا۔حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کو مسجد نبوی میں آئے،اور نماز پڑھ کر رات کا ماجرا سنایا۔تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا۔

اے ابودجانہ! اس ذات کی مجھے قسم ہے جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔اب یہ آسیب قیامت تک عذاب میں رہے گا۔(فیوض قرآنی)

خفقان کا تعویذ: دل دھڑکتا ہو۔یا دل گھبراتا ہو۔یا دل میں درد یا جلن ہو۔تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دیا جائے۔اور ڈورا اتنا بڑا ہو کہ تعویذ دل کے پاس لٹکا رہے۔تعویذ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ يا الله يا رحمن يا رحيم دل مارا كن مستقيم بحق اياك نعبدواياك نستعين وبحق الا بذكر الله تطمئن القلوب وبحق طٰه وَيٰسٓ وَبِحَقِّ نٓ وَ صٓ وبحق يا بدوح ۔

خواص سورہ فاتحہ

امام دارمی، امام بیہقی وغیرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے۔اس سورہ کا ایک نام "شافیہ" اور ایک نام "سورۃ الشفاء" ہے۔اس لیے کہ یہ ہر مرض کے لیے شفا ہے۔(بیضاوی)

روزی کی فراوانی وغیرہ: مسند دارمی میں ہے کہ سو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

مکان سے جن بھاگ جائے: اگر کسی گھر میں جن ہو اور پریشان

کرتا ہو۔تو سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورہ جن کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے مکان کے اطراف وجوانب میں چھڑک دینے کے بعد جن مکان میں سے چلا جائے گا۔اور ان شاء اللہ تعالیٰ پھر نہ آئے گا۔(فیوض قرآنی)

شفاء امراض: بزرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں پر لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے۔(فیوض قرآنی)

حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مشکل پیش آجائے تو سورہ فاتحہ اس طرح چالیس مرتبہ پڑھو کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام میں ملاؤ. اور "الرحمٰن الرحیم" کو تین بار پڑھو۔اور ہر مرتبہ آخر میں تین بار "آمین" کہو۔ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔(فوائد الفواد ص ۴۷)

بیماری اور آفتوں کو دفع کرنے کے لیے: سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ. اول وآخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھے۔بیماریوں اور بلاؤں کو دور کرنے کے لیے بہت ہی مجرب عمل ہے۔(فیوض قرآنی)

خواص سورۂ بقرہ

شیطان بھاگ جائے: حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔(احمد ترمذی ومسلم)

بڑی برکت: حدیث شریف میں ہے کہ سورہ بقرہ سیکھو کہ اس کا حاصل کرنا بڑی برکت ہے۔اور اس کو چھوڑ دینا اور حاصل نہ کرنا بڑی حسرت کی بات ہے۔باطل پرست (جادوگر) اس کی تاب نہیں لاسکیں گے۔(مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ)

خواص آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی عظمت والی

آیت ہے۔(دارمی در منثور)

اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا۔اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی۔

(۱) وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ (۲) وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ (۳) اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔ (۴) جو شخص صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خالدون تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی، اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ (۵) اگر مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے۔تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا۔اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔(فیوض قرآنی)

تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے: اگر تم کسی خطرناک جگہ دشمنوں کے نرغہ میں پھنس جاؤ۔یا دشمن تمہیں گرفتار کرنا چاہیں تو اپنے ساتھیوں سے کہو کہ وہ ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں۔پھر تم ان کے گرد آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے ایک دائرہ کھینچو۔پھر تم بھی دائرہ کے اندر آ کر لوگوں سے پیٹھ لگا کر بیٹھو اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو۔پھر قرآن کی ان آیتوں کو بھی پڑھو۔ وَلَا یَـٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ۔ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ۔ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اس کے بعد تین مرتبہ یَا حَفِیْظُ کہو۔پھر تین بار یہ پڑھو۔ یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاَكْنِفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ۔ پھر تین بار یَا اللّٰهُ پڑھو۔اور تین بار یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔اب دائرہ کے تمام لوگ اور خود تم بھی بالکل خاموش ہو جاؤ۔آپس میں بھی بات چیت نہ کی جائے۔ان شاء اللہ

تعالیٰ تم لوگوں کو کوئی بھی نہ دیکھ سکے گا اور کوئی بھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ بہت مجرب عمل ہے۔ (فیوض قرآنی)

خواص سورۂ آل عمران: جو شخص قرض دار ہو گیا ہے۔ اگر وہ روزانہ سات بار سورہ آل عمران پڑھتا رہے گا۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوش ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی روزی کا سامان اور انتظام فرمائے گا۔

خواص سورہ نساء: اس سورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے میاں بیوی کو پلا دو تو دونوں میں محبت و موافقت پیدا ہو جائے گی۔ اور اگر اس سورہ کو مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر خفقان کے مریض کو پلا دیں تو مرض خفقان زائل ہو جائے گا۔

خواص سورۂ مائدہ: جو شخص اس سورہ کو روزانہ پڑھے گا۔ وہ قحط اور فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے اس کی روزی کا انتظام ہو جایا کرے گا۔ اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر استسقا کے مریض کو پلا دیں تو آرام ہو جائے گا۔

خواص سورۂ انعام: اس کے پڑھنے سے ہر طرح کی مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ مشکل دور ہونے کے لیے ایک بیٹھک میں اس کو اکتالیس بار پڑھو۔

خواص سورۂ اعراف: تین بار پڑھ کر حاکم کے پاس جاؤ۔ حاکم مہربان ہو جائے گا۔ اور روزانہ اس کی تلاوت کرنے سے ہر آفت سے محفوظ رہو گے۔

خواص سورۂ انفال: جو بلا قصور قید ہو گیا ہو۔ سات بار اس سورہ کو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی ہو جائے گی۔

خواص سورۂ توبہ: (۱) گیارہ مرتبہ پڑھ کر حاکم کے پاس جاؤ۔ وہ نرمی سے پیش آئے گا۔ (۲) اس کا نقش مال اسباب میں رکھو برکت ہو گی۔

خواص سورۂ یونس: (۱) اکیس بار پڑھنے سے دشمن پر فتح ہو گی۔ (۲) تیرہ بار پڑھنے سے مصیبت دور ہوتی ہے۔

خواص سورۂ ہود: دشمن پر فتح پانے کے لیے اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر تعویذ بنا لو۔

خواص سورۂ یوسف: (۱) حفظ قرآن کی سہولت کے لیے پہلے سورہ

یوسف یاد کر لو۔ اس کی برکت سے پورا قرآن مجید حفظ کرنا آسان ہو جائے گا۔ (۲) جو شخص عہدہ سے معزول ہو گیا ہو وہ اس سورہ کو تیرہ بار پڑھے عہدہ بحال ہو جائے گا۔ اور حاکم مہربان ہو گا۔ (۳) مفلس آدمی اسے پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز میں غنی ہو جائے گا۔

خواص سورۂ رعد: جس گھر کے کاروبار کا فروغ اور جس باغ اور کھیت کی پیداوار کی ترقی منظور ہو اس کے چاروں کونوں پر اس سورہ کی ابتدائی آیتیں لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ تک لکھ کر دفن کر دو۔ لیکن دفن اس طرح کرو کہ تعویذ کو ہانڈی میں رکھ کر اور ہانڈی کے منہ کو بند کر کے دفن کرو۔ تاکہ بے ادبی نہ ہو۔ اگر رونے والے بچوں پر انیس بار پڑھ کر اس سورہ کو دم کر دیں۔ تو بچے ہنسنے کھیلنے لگیں گے۔

خواص سورۂ ابراہیم: جو شخص جادو کے زور سے نامرد بنایا گیا ہو وہ روزانہ تین بار اس سورہ کو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو دفع ہو جائے گا۔ اور نامردی دور ہو جائے گی۔

خواص سورۂ حجر: (۱) اس سورہ کو لکھ کر تعویذ پہننے والا لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو گا۔ (۲) اس کے کاروبار میں ترقی اور روزی میں برکت ہو گی۔

خواص سورۂ نحل: اگر اس کو لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کر دیں تو گھر ویران ہو جائے۔ کھیت اور باغ میں دفن کر دیں تو ستیاناس ہو جائے۔ لیکن یہ اسی دشمن کے لیے کرنا جائز ہے جس کو تباہ کرنے کے لیے شریعت اجازت دے۔

خواص سورۂ بنی اسرائیل: اگر کوئی لڑکا کند ذہن یا تو تلا ہو تو اس سورہ کو مشک و زعفران سے لکھ کر گھول لو اور پلاؤ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ذہن کھل جائے گا اور لڑکا فصیح زبان والا ہو جائے گا۔

خواص سورہ کہف: اس سورہ کو ہمیشہ پڑھنے والا برص و جذام اور بلا خصوصاً دجال کے فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

خواص سورۂ مریم: پریشان حال آدمی سات بار پڑھے تو غنی ہو جائے۔ اس سورہ کو لکھ کر پینا تمام آفتوں سے بچنے کا تعویذ ہے۔ باغ اور کھیت میں اس کا پانی ڈال

دو تو پیداوار بڑھ جائے گی۔

خواص سورۂ طٰہٰ: جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو وہ اکیس بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کسی صالح مرد سے شادی ہوجائے گی۔ اس کو بکثرت پڑھنے والے کی روزی کشادہ ہوجاتی ہے اور اس پر کوئی جادو نہیں چل سکتا۔

خواص سورۂ انبیاء: جو شخص روزانہ اس کو تین مرتبہ پڑھے۔ اس کا دل نور ایمان سے روشن ہوجائے اور اس کا رنج وغم دور ہوجائے۔

خواص سورۂ حج: کشتی اور جہاز پر سوار ہوکر تین بار پڑھ لو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سلامتی کے ساتھ کشتی ساحل پر پہنچے گی۔ اور اس کی تلاوت سے جان و مال محفوظ رہے گا۔

خواص سورۂ مؤمنون: اس کی تلاوت کی برکت سے نماز کی کاہلی دور ہوجائے گی۔ فسق و فجور سے نفرت اور شراب کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اس کا تعویذ پہننا مفلسی کو دور کرتا ہے۔

خواص سورۂ نور: جس کو احتلام ہوجایا کرتا ہے وہ تین بار اس سورہ کو پڑھ کر سوئے۔ دشمنوں کی زبان بندی کے لیے پانچ بار پڑھیں، زنا کار کو تین مرتبہ پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے پلادو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی یہ بری عادت چھوٹ جائے گی۔

خواص سورۂ فرقان: اس کی تلاوت سے ظالم کے ظلم سے پناہ رہے گی۔ اس کے نقش کا تعویذ سانپ بچھو سے محفوظ رکھتا ہے۔

خواص سورۂ شعراء: اگر اولاد یا ملازم نافرمان ہوں اور شرارت کرتے ہوں تو ان کی اصلاح کی نیت سے سات مرتبہ اس سورہ کو باوضو پڑھ کر دعا مانگو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اصلاح ہوجائے گی۔

خواص سورۂ نمل: اس کو ہرن کی جھلی میں لکھ کر صندوق میں رکھ دینے سے سانپ بچھو وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

خواص سورۂ قصص: بیمار کو تین روز تک اس سورہ کو پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ بالخصوص جذام دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

خواص سورۂ عنکبوت: غم دور کرنے کیلئے اس سورہ کو سات بار پڑھو۔

خواص سورۂ روم: دشمنوں پر فتح پانے کے لیے اس کو اکیس بار پڑھیں

خواص سورۂ لقمان: اس کو پڑھنے والا کبھی پانی میں غرق نہیں ہوگا۔ اور ہر بیماری سے شفا پائے گا۔

خواص سورۂ سجدہ: اس کو سات مرتبہ مریض بالخصوص جذامی اور دق والے پر پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

خواص سورۂ احزاب: جس لڑکی کے نکاح کا پیغام نہ آتا ہو اس کو اس سورہ کا نقش پہنادو۔ بہت جلد اس کی شادی ہوجائے گی۔

خواص سورۂ سبا: ظالم کے ظلم سے نجات پانے کے لیے اس کو سات بار پڑھو۔ اور موذی جانوروں سے بچنے کے لیے اس کو لکھ کر تعویذ بناؤ اور پہن لو۔

خواص سورۂ فاطر: اگر اسے روزانہ بلاناغہ باوضو پڑھا جائے تو روح میں بڑی طاقت اور بلند پروازی آجائے گی۔ اور غیبی نعمتوں کے ملنے کا انتظام ہوجائے گا۔

خواص سورہ یٰس: کسی مردہ پر اس کو پڑھا جائے تو اس کو راحت ملتی ہے۔ جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا دونوں میں سے ایک کی زیارت کے لیے ان کی قبر پر جائے اور سورہ یس پڑھے۔ تو ان کے اتنے گناہ بخش دیئے جائیں گے جتنے اس سورہ میں حروف ہیں۔ (الدار المنثور ج۵، ص۲۵۷)

علامہ خواجہ احمد دیربی نے "فتوح الملک المجید" میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ سورہ یٰسٓ پڑھو کہ اس میں بیس برکتیں ہیں۔ (۱) بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ (۲) پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ (۳) ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ (۴) مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہوجائے۔ (۵) عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہوجائے۔ (۶) بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ (۷) قیدی پڑھے تو رہا ہوجائے۔ (۸) مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ کی طرف سے مدد ہو۔ (۹) غمگین پڑھے تو اس کا رنج وغم دور ہو۔ (۱۰) جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے پاجائے۔ باقی برکتوں کا ذکر نہیں کیا ہے۔ سورہ یس کی ایک

آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ کو ایک ہزار چار سو اٹھتر بار پڑھو۔ ان شاء اللہ جس مقصد کے لیے پڑھو گے مراد پوری ہوگی۔ خواجہ دیربی لکھتے ہیں کہ یہ مجرب ہے۔ اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو۔ تو حوادثات اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔ جو شخص صبح کو سورہ یٰس پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا۔ اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰس قرآن کا دل ہے۔ (نسائی ابوداؤد وابن ماجہ)

خواص سورۂ الصافات: جس مکان میں جن رہتے ہوں وہاں اس سورہ کو لکھ کر صندوق میں مقفل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جن کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔

خواص سورۂ ص: نظر بد کو دفع کرنے کے لیے سات بار اس سورہ کو پڑھ کر دم کریں۔

خواص سورۂ زمر: اس کو روزانہ سات بار پڑھنے سے عزت اور دولت غیب سے ملتی ہے۔

خواص سورۂ مؤمن: جسے پھوڑے نکلتے ہوں وہ روزانہ اس سورہ کو ایک بار پڑھ لیا کرے۔ اور اگر اس سورہ کو لکھ کر دوکان میں آویزاں کردیں تو خریدار بکثرت آئیں گے۔

خواص سور حٰم السجدہ: جس کی آنکھوں میں کوئی عارضہ ہو وہ اس سورہ پاک کو لکھ کر پاک وصاف پانی میں دھوئے۔ اور آنکھوں میں لگائے۔ یا اسی پانی میں سرمہ گھس کر آنکھوں میں لگائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

خواص سورہ شوریٰ: جو شخص اس سورہ کو روزانہ ایک بار پڑھتا رہے گا وہ دشمنوں پر غالب رہے گا۔

خواص سورہ زخرف: اس کو سات بار روزانہ پڑھنے سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور اس کا تعویذ تمام امراض کے لیے شفا ہے۔

خواص سورہ دخان: کوئی مشکل درپیش ہو تو اس کو سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیں۔

خواص سورہ جاثیہ: جو شخص جاں کنی کے عالم میں ہو اس پر اس سورہ کو پڑھ کر دم کردو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سکرات کی سختی سے نجات پاجائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

خواص سورہ احقاف: اس کا دم کیا ہوا پانی آسیب والے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

خواص سورہ محمد: اس کو آب زمزم میں مشک و زعفران حل کر کے لکھو اور پیو۔ عزت وعظمت ملے گی۔ اور طرح طرح کی بیماریوں سے شفا حاصل ہوگی۔

خواص سورہ فتح: دشمنوں پر فتح پانے کے لیے اس کو اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن وامان رہے گا۔

خواص سورہ حجرات: محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ایمان کی سلامتی، اور گھر میں خیر و برکت کے لیے اس کو اکتالیس بار پڑھ کر دعا مانگو، اور پانی پر دم کر کے پی لو۔

خواص سورہ قٓ: باغ میں پھلوں کی کثرت اور کھیتوں میں پیداوار بڑھانے کے لیے اس سورہ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے درختوں پر اور کھیتوں میں چھڑک دیں۔ بے شمار خیر و برکت ان شاء اللہ تعالیٰ ہوگی۔

خواص سورہ ذاریات: اس کو ستر بار پڑھنے سے آدمی غنی ہوجاتا ہے۔ اور قحط دفع ہوجاتا ہے۔

خواص سورہ طور: اگر جذامی اس کو پڑھے شفایاب ہو۔ اگر مسافر پڑھے سفر میں بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے۔

خواص سورہ نجم: اسے اکیس بار پڑھنے سے حاجت بر آتی ہے اور اس کا پڑھنے والا دشمنوں پر فتح پاتا ہے۔

خواص سورہ قمر: شب جمعہ میں اس کو پڑھنے سے دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔ اور مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

خواص سورہ الرحمٰن: اسے گیارہ بار پڑھنے سے تمام مقاصد پورے

ہوتے ہیں اس کو لکھ کر اور دھو کر طحال کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔

خواص سورہ واقعہ: مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۸۹، میں حدیث ہے کہ جو شخص روزانہ سورہ واقعہ پڑھے گا۔ اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (مرقع کلیمی، ص ۱۱۴)

بعض بزرگوں کا ارشاد ہے کہ مغرب کے بعد بلا کچھ بات کئے سورہ واقعہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَسِّرْ لَنَا الْحِسَابَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِىْ فِى السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَىَّ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَيِّبْهُ وَاِنْ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

خواص سورہ حدید: بیمار آدمی یا دشمن سے پریشان آدمی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری اور پریشانی دور ہو جائے گی۔ اور بعض بزرگوں کا قول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تلوار وغیرہ کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔

خواص سورہ مجادلہ: دو شخصوں یا دو جماعتوں کی باہمی جنگ وجدال ختم کرانے کے لیے اس کا پڑھنا مفید ہے۔

خواص سورہ حشر: اگر حاجت برآری کے لیے چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورہ حشر ایک بار پڑھی جائے تو ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ چینی کی طشتری پر اس کو لکھ کر پینا نسیان کا علاج ہے۔ اس سورہ کی آخری تین آیتیں بہت اہم ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ان آیتوں میں ''اسم اعظم'' ہے۔

خواص سورہ مُمْتَحِنَہ: جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے لیے سورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا نکاح کسی نیک مرد سے ہو جائے گا۔

خواص سورہ صف: جو لڑکا ماں باپ کا نافرمان ہو، اس پر تین بار سورہ

صف پڑھ کر دم کر دو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فرماں بردار ہو جائے گا۔ مسافر اس کو پڑھے تو امن وامان سے رہے۔ روزی میں خیر وبرکت ہو۔

خواص سورہ جمعہ: میاں بیوی میں اگر مخالفت ہو جائے تو جمعہ کے دن اس سورہ کو تین بار پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دو۔ دونوں میں ان شاء اللہ تعالیٰ موافقت ہو جائے گی۔

خواص سورہ مُنَافِقُوْنَ: چغل خوروں کے شر سے بچنے کے لیے اسے روزانہ پڑھو۔ اور اگر آنکھ میں درد ہو تو اس کو پڑھ کر دم کرو۔

خواص سورہ طلاق: رنج وغم دور کرنے کے لیے اور ہر بیماریوں سے شفا کے لیے اس کی تلاوت بہت مفید ہے۔

خواص سورہ تحریم: ادائے قرض اور حصول غنا کے لیے اکیس بار پڑھو۔

خواص سورہ مُلک: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر رات میں اسے پڑھے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح نسائی)

خواص سورہ نون: نماز میں اس سورہ کے پڑھنے سے فقر وفاقہ دور ہو جاتا ہے۔ اور ستر بار پڑھنے سے چغل خوروں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

خواص سورہ حاقہ: (۱) پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلاؤ (۲) اور جو بچہ زیادہ روتا ہو اس کو بھی پلاؤ۔ (۳) جب بچہ پیدا ہو تو نہلانے کے بعد اس کا پڑھا ہوا پانی بچے ۔ رمنہ میں ڈل دو تو بچہ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت ذہین ہوگا۔

خواص سورہ معارج: احتلام کو روکنے کے لیے سونے سے پہلے آٹھ بار پڑھنا مفید ہے۔

خواص سورہ نوح: اس کی تلاوت دشمنوں پر غالب آنے کے لیے بہت مفید ہے۔

خواص سورہ جن: اس کی تلاوت سے آسیب اور جنوں کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

خواص سورہ مزمل: اس کو گیارہ بار پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے

خواص سورۂ مُدَّثِّرْ: اس کو پڑھ کر حفظ قرآن مجید کی دعا مانگو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن مجید کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔

خواص سورۂ قیامۃ: اس کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے پینے سے قلب میں نرمی اور رقت پیدا ہوتی ہے۔ اور روزانہ پڑھنے سے مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

خواص سورۂ دھر: اس کو بکثرت پڑھنے سے علم و حکمت کی باتیں زبان پر جاری ہو جاتی ہے۔ اور بہتر بار پڑھنے سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔

خواص سورۂ مرسلات: اس کو پڑھ کر دم کرنے سے ہر مرض خاص کر پھوڑا اچھا ہو جاتا ہے۔

خواص سورۂ نباء: اس کو پڑھنے سے ضعف بصر کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ پانی پر دم کرکے آنکھوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کے بعد اس سورہ کو پانچ مرتبہ پڑھے گا۔ وہ اسیر عشق الٰہی ہو جائے گا۔ (فوائد الفواد، ص ۹۴)

خواص سورۂ اَلنّٰزِعٰت: جو شخص روزانہ اس کو پڑھے گا۔ اس کو جاں کنی کی تکلیف نہیں ہوگی۔

خواص سورۂ عبس: اس کی تلاوت نظر کی کمزوری اور رتوندھی کے لیے مفید ہے۔

خواص سورۂ تکویر: اس کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنے سے آشوب چشم اور جالا وغیرہ دفع ہو جاتا ہے۔ اور اگر اس سورہ کو زعفران سے لکھ کر سات روز تک نامرد کو پلایا جائے تو امید ہے۔ کہ انقلاب حال شروع ہو جائے گا۔

خواص سورۂ انفطار: اس کی تلاوت کی برکت سے قیدی جلد چھوٹ جاتا ہے۔

خواص سورۂ تطفیف: جس چیز پر پڑھ دو گے ان شاء اللہ وہ دیمک سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر لکھ کر بانجھ عورت کے گلے میں تعویذ پہنا دو تو ان شاء اللہ وہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔

خواص سورۂ انشقاق: جس بچہ کا دودھ چھڑانا منظور ہو اسے اس سورہ کا تعویذ پہنا دو۔ دردزہ کی تکلیف میں گڑ اور پانی پر دم کرکے پلانے سے بہت جلد پیدائش ہو جاتی ہے۔

خواص سورۂ بُرُوْج: عصر کے بعد تلاوت کرنے سے پھوڑے پھنسی سے نجات مل جاتی ہے۔

خواص سورۂ طارق: اگر کان میں گونج یا درد پیدا ہو جائے تو اس کو پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔ اور بواسیر کا مریض پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جلد شفا پائے گا۔

خواص سورۂ اعلیٰ: اگر مسافر پڑھتا رہے سفر کی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

خواص سورۂ غاشیہ: اس کو پڑھ کر دم کرنے سے مریض کو شفا ملتی ہے۔

خواص سورۂ فجر: آدھی رات کو پڑھ کر بیوی سے صحبت کریں تو نیک بخت اولاد پیدا ہوگی۔

خواص سورۂ بلد: اس کو پڑھنے سے امن و عافیت اور لوگوں کی محبت ملے گی۔

خواص سورۂ والشمس: اس کو پڑھ کر مرگی والے کے کان میں پھونک مارنا بہت مفید ہے۔ اگر بکری کے دودھ پر دم کرکے بدزبان آدمی کو پلاؤ تو ان شاء اللہ تعالیٰ بدزبانی جاتی رہے گی۔

خواص سورۂ واللیل: بچہ کی ولادت کے وقت اس کو تعویذ بنا کر بچے کو پہنا دو۔ بچہ ہر قسم کے کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ رہے گا۔ جاڑا بخار والے کو اس کا تعویذ بڑا نفع بخش ہے۔

خواص والضحیٰ: اس کو ۳۵ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا آدمی آجائے گا۔

خواص سورۂ الم نشرح: جس مال پر خریدنے کے بعد تین مرتبہ اسے پڑھ دیا جائے اس میں ان شاء اللہ تعالیٰ خوب برکت ہوگی۔

خواص سورۂ والتین: اس کو روزانہ گیارہ مرتبہ جو پڑھے گا اس کے اخلاق وکردار نہایت بہترین ہو جائیں گے۔ اگر حاملہ عورت کو ابتدا حمل سے روزانہ یہ سورہ پاک دھو دھو کر پلاتے رہیں۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا حسین وجمیل پیدا ہوگا۔ سفید چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر پلائیں۔

خواص سورۂ اقراء: گٹھیا اور جوڑوں کے درد کا علاج۔ ترکیب یہ ہے کہ نماز فجر کے پہلے سات مرتبہ اس سورہ کو پڑھ کر تلاوت کا ایک سجدہ کریں اور سجدہ میں حسبی اللہ ونعم الوکیل۔ نعم المولیٰ ونعم النصیر۔ سات مرتبہ پڑھیں۔

خواص سورۂ قدر: جو شخص روزانہ اس کو صبح وشام تین تین بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھادے گا۔

خواص سورۂ بیّنہ: یہ برص اور یرقان کا علاج ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اس سورہ کو بکثرت پڑھا کرے اور اس کا نقش پانی میں گھول کر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

خواص سورۂ زلزال: یہ سورہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اس کو ستر مرتبہ پڑھنے سے مشکل دور ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

خواص سورۂ والعادیات: جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو اس پر سات مرتبہ اس سورہ کو پڑھ کر دم کرو۔ نظر دفع ہو جائے گی۔ درد جگر والے کو یہ سورہ لکھ کر دھو کر تین دن تک پلائیں۔

خواص سورۂ القارعہ: اس سورہ کو ایک سو ایک بار پڑھ دینے سے نظر دفع ہو جاتی ہے۔ مکان میں لکھ کر لگانے سے بلاؤں سے امان اور حفاظت رہتی ہے۔

خواص سورۂ تکاثر: یہ ہزار آیتوں کے برابر ہے۔ اس کو تین سو بار پڑھنے سے قرض بہت جلد ان شاء اللہ ادا ہو جائے گا۔ اگر کسی مردہ سے ملاقات کرنی ہو تو اس سورہ کو شب جمعہ میں ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر سو جاؤ۔

خواص سورۂ والعصر: اس کو پڑھنے سے غم دور ہو جاتا ہے۔ مصیبت زدہ پر سات مرتبہ ۲۱ سورہ کو پڑھ کر دم کردو۔

خواص سورۂ الھمزہ: دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھو۔

خواص سورۂ الفیل: دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے اس سورہ کو ایک سو بار پڑھ کر دعا مانگو۔

خواص سورۂ قریش: جان کی حفاظت اور فاقہ سے امن کے لیے روزانہ اس سورہ کو ستائیس مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔

خواص سورہ الماعون: بڑی مشکل پیش آجائے تو اس سورہ کو ہزار بار پڑھنا بہت مفید ہے

خواص سورہ الکوثر: لاولد صاحب اولاد ہو جائے۔ اس کے لیے اس سورہ کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے تین ماہ تک پڑھنے کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پا جائے گا اور آدمی صاحب اولاد ہو جائے گا۔

خواص سورۂ کافرون: یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ جو ضرورت مند اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت دس بار اس سورہ کو پڑھے گا اس کا کام بن جائے گا۔

خواص سورۂ اللھب: دشمنوں کی مغلوبیت کے لیے اس کو بکثرت پڑھنا مفید ہے۔

خواص سورۂ اخلاص: یہ سورہ پاک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ جو بیمار اپنی بیماری کے زمانے میں اس کو پڑھتا رہے اگر وہ اسی بیماری میں مرگیا تو حدیث کا بیان ہے کہ وہ قبر کے دبوچنے اور قبر کی تنگی کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اور قیامت کے دن فرشتے اس کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے کر اور اپنے بازوؤں پر بٹھا کر پل صراط پار کرادیں گے اور جنت میں پہنچا دیں گے۔ جو شخص اس سورہ کو صبح وشام تین تین مرتبہ نیچے لکھی ہوئی دعا کی صورت میں پڑھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ یٰسٓ

کَمِثْلِهٖ اَحَدٌ۔ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ اَحَداً۔ وَلَا تُحَوِّجْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ۔ وَاَغْنِنِیْ یَارَبِّ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ۔ بِفَضْلِ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اِلٰهِیْ یَامَنْ هُوَقَدِیْمٌ دَائِمٌ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَوَّلُ یَااٰخِرُاِقْضِ حَاجَتِیْ یَافَرْدُ یَاصَمَدُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

خواص سورۂ الفلق والناس: صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ (امن وپناہ کے باب میں) سورہ فلق اور سورہ ناس جیسی کوئی سورہ نہ دیکھو گے۔ ان دونوں سورتوں میں جن وشیطان اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہنے کی بے نظیر تاثیر ہے۔ ان کو عمل میں لانے کی چند صورتیں درج ذیل ہیں۔

(۱) مسحور پر سو سو مرتبہ ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور اگر پانی پر اتنی ہی بار پڑھ کر دم کر دیا جائے اور پلایا جائے جب بھی جادو ٹوٹ جائے گا۔

(۲) اگر گیارہ گیارہ مرتبہ بھی پڑھیں جب بھی فائدہ ہوگا۔ مگر کئی روز تک ایسا کرنا ہوگا۔

(۳) جن بچوں کو ان دونوں سورتوں کا تعویذ پہنا دیا جائے وہ جن وشیطان اور تمام زہریلے جانوروں سے محفوظ رہیں گے۔ (فیوض قرآنی)

دوسرے مختلف عملیات

دماغ کی کمزوری: پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یَا قَوِیُّ پڑھو۔

نظر کا کمزور ہونا: پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ یَانُوْرُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

زبان میں لکنت: فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیں۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔

اختلاج قلب: یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔ ڈورا اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر پڑا رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

درد شکم: یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیں۔ یا لکھ کر پیٹ پر باندھیں۔ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ۔

تلی بڑھ جانا: اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ پر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ۔

ناف ٹل جانا: اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ پر باندھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔

بخار: اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیں اور اسی کو پڑھ کر دم کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ۔ اور اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

پھوڑا پھنسی: پاک صاف ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر تھوک دے اور اس مٹی پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دو چار بار مل لیا کرے۔ چاہے پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر پٹی باندھ دے۔

گھر میں سے سانپ بھگانا: لوہے کی چار کیلیں لے کر ایک ایک کیل پر پچیس پچیس مرتبہ یہ آیت دم کر کے مکان کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سانپ اس گھر میں نہیں رہے گا اور آسیب بھی چلا جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا۔ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا۔

باؤلے کتے کا کاٹ لینا: اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص کو باؤلاپن

اور ہڑک نہ ہوگی۔

بانجھ ہونا: چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے۔ اور اس پر پانی نہ پیے۔ اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ سوئے۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ فَوْقِهٖ سَحَابٌ. ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا. وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ. ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور اولاد ہوگی۔

حمل گر جانا: اس آیت کا تعویذ بنا کر کمر میں باندھے۔ اور تعویذ ناف کے نیچے پیڑو پر رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ. اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ. ان شاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

پیدائش کا درد: یہ آیت ایک پرچے پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھیں۔ یا سات مرتبہ گڑ پانی پر پڑھ کر کھلائیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ. وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ. وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ.

بچہ زندہ نہ رہنا: اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لے کر پیر کے دن سورج ڈھلنے کے بعد چالیس بار۔ سورہ والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے اور ہر مرتبہ اجوائن اور کالی مرچ پر دم کرے اور شروع حمل سے دودھ چھڑانے تک روزانہ تھوڑی تھوڑی اجوائن اور کالی مرچ کھا لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد زندہ رہے گی۔

بچوں کو نظر لگنا، یا رونا، یا سوتے میں ڈر کر چونکنا: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. بسم اللہ سمیت تین تین بار پڑھ کر

بچے پر دم کرے۔ اور یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں پہنائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ. صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

ہیضہ اور وبائی امراض میں: ان دنوں میں ہر کھانے پینے کی چیز پر سورہ انا انزلناہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی۔ اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

چیچک کا گنڈہ: نیلا سات تار کا گنڈا لے کر اس پر سورہ الرحمٰن پڑھیں۔ اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ. پر پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں۔ پھر یہ گنڈہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ چیچک سے حفاظت رہے گی۔ اور اگر چیچک نکلنے کے بعد ڈالیں تو ان شاء اللہ چیچک کی زیادہ تکلیف نہ رہے گی۔

دودھ کم ہونا: یہ دونوں آیتیں نمک پر سات بار پڑھ کر اُرد کی دال میں کھلائیں۔ اور بسم اللہ سمیت دونوں آیتوں کو پڑھیں۔ پہلی آیت وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ. اور دوسری آیت وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً. نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ.

جادو ٹونا کے لیے: یہ آیت لکھ کر مریض کے گلے میں پہنائیں اور پانی پر پڑھ کر پانی پلائیں اور اسی پڑھے ہوئے پانی سے مریض کو کسی بڑی لگن یا ٹپ میں بٹھا کر نہلائیں اور پانی کسی پاک جگہ ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری پوری سورہ ایک ایک مرتبہ۔

ایام ماہواری میں کمی: اگر ایام ماہواری میں کمی ہو۔ اور اس سے تکلیف ہو تو ان آیات کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ڈورا اتنا لمبا ہو کہ تعویذ ناف کے نیچے پڑا رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ۔ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔

ایام ماہواری کی زیادتی: اگر کسی عورت کو ایام ماہواری زیادہ آتے ہوں اور اس سے تکلیف ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اور ڈورا اتنا بڑا ہو کہ تعویذ ناف کے نیچے پڑا رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔

غائب کو واپس بلانا: اگر کسی کا لڑکا یا کوئی بھی کہیں چلا گیا اور لاپتہ ہو گیا۔ تو اس کو بلانے کے لیے نیچے کی آیتوں کو لکھ کر اس تعویذ کو کالے یا نیلے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کی اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے درمیان اس طرح رکھ دیا جائے کہ اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ پتھر نہ ہوں تو چکی کے دو پاٹوں کے درمیان اس کو دبا دینا چاہیے اور لفظ فلاں کی جگہ اس لاپتہ کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ۔ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ۔ حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ يَاهَادِيَ الضَّالِّ وَيَارَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلٰى ضَالَّتِيْ فُلَانَ۔

غریبی دور ہونے کے لیے: بعد نماز عشا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں گیارہ مرتبہ تسبیح یا مُعِزُّ کی پڑھ کر دعا مانگیں۔ اور اگر چاہیں تو یہ دوسرا وظیفہ پڑھ لیا کریں کہ بعد نماز عشا آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر بیچ میں چودہ تسبیح اور چودہ دانہ یا وَهَّابُ پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ روزی میں برکت اور فراغت ہوگی۔

بچوں کا زیادہ رونا: یہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں پہنائیں۔ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ۔ وَازْدَادُوْا تِسْعًا۔

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

درد سر کے لیے: یہ دعا پڑھ کر بار بار سر پر دم کریں۔ اور اسی کو لکھ کر سر میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ۔

درد سر آدھا سیسی: یہ تعویذ لکھ کر سات تار کورے سوت کے دھاگہ میں باندھ کر سر میں باندھیں۔ اور جس طرف درد ہو اُدھر تعویذ رہے۔

۷۸۶

احمد	محمد
مصطفیٰ	مرتضیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ راسہ الشریف والہ وصحبہ وبارک وسلم۔